ماہنامہ

جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

اخبار احمدیہ

ایڈیٹر :- میر عبداللطیف

جلد نمبر ۲ ماہ ظہور ۱۳۷۵ بمطابق اگست ۱۹۹۶ء شمارہ نمبر ۸

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

پراگ (چیک ریپبلک) کے انٹرنیشنل بک فیئر میں جماعت احمدیہ کی شرکت

ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی

(نمائندہ خصوصی اخبار احمدیہ)

مئی کے آخری ہفتہ میں چیک ریپبلک کے دارالحکومت پراگ میں بین القوامی بک فیئر میں جماعت احمدیہ جرمنی کو تبلیغی سٹینڈ لگانے کی توفیق ملی۔ یہ سٹال جماعت احمدیہ کے اشاعتی ادارے VERLAG DER ISLAM کے زیر اہتمام لگایا گیا۔ مبلغ سلسلہ احمدیہ مکرم امام عبدالباسط طارق صاحب اور چیک نژاد احمدی مکرم ندالظفر یاری صاحب سٹال پر آنے والوں کو اسلام کے متعلق معلومات پہنچانے اور سوالوں کے جواب دینے کے لئے تمام وقت سٹال پر موجود رہے۔ یہ بک فیئر ایک ہفتہ تک جاری رہا ہر روز کثرت سے لوگ جماعت احمدیہ کے سٹال پر آتے رہے سٹال پر آنے والے افراد نے خاص طور پر چیکش ترجمہ قرآن میں خاص طور پر دلچسپی لی اور خاصی تعداد میں قرآن کریم فروخت ہوئے سٹال پر کثرت سے چیکش احباب کے علاوہ طلباء کی مختلف ٹولیاں بھی آتی رہیں جن کو ہمارے چیکش نژاد دوست مکرم ندالظفر باری صاحب نے معلومات بہم پہنچائیں۔

شعبہ تربیت نومبائعین کے زیر انتظام معلمین کلاس کا انعقاد

(نمائندہ خصوصی اخبار احمدیہ) جماعت احمدیہ جرمنی کے شعبہ تربیت نومبائعین کے زیر انتظام مورخہ ۵ تا ۱۱ جولائی ۱۹۹۶ء بیت القیوم Niederechbach فرانکفورٹ میں نومبائعین میں سے معلمین تیار کرنے کے لئے معلمین کلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کلاس کے سلسلہ میں وفات مسیح علیہ السلام، ختم نبوت اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام وغیرہ مسائل کی تعلیم دی گئی اس کلاس کا مقصد نومبائعین اقوام میں سے ایسے معلمین تیار کرنا تھا جو اپنی اپنی اقوام میں تربیت و تبلیغ کا کام خوش اسلوبی سے کر سکیں۔ بفضلہ تعالیٰ اس کلاس میں شامل تمام افراد نے کورس سے بھرپور فائدہ اٹھایا اس کلاس کے شرکاء کو تعلیم دینے کے فرائض مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مبلغ سلسلہ کے علاوہ ہمارے بوزنین نژاد احمدی بھائی مکرم ابراہیم صاحب اور البانین زبان کے ماہر مکرم زکریا صاحب نے ادا کئے۔ کلاس کے آخر میں باقاعدہ امتحان لیا گیا اور کامیاب معلمین کو اسناد جاری کی گئیں۔ انشاء اللہ اس سلسلہ کی دوسری کلاس ۶ تا ۱۲ ستمبر ۱۹۹۶ء کو منعقد ہوگی۔

نوجوان طلباء کے لئے ہفتہ وار کلاس کا اجراء

جماعت احمدیہ جرمنی کے شعبہ تعلیم کے زیر انتظام نوجوان احمدی طلباء کو مذہبی تعلیم دینے کے لئے ۲ جون ۱۹۹۶ء کو مسجد نور فرانکفورٹ میں ایک ہفتہ وار کلاس کا اجراء کیا گیا ہے اس کلاس میں پہلے مرحلہ میں ارکان اسلام اور ارکان ایمان کے متعلق تعلیم دی جا رہی ہے۔ پہلے روز فرانکفورٹ، آفن باخ، نیو آیزن برگ اور گروس گیراؤ کی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ۵۰ نوجوان طلباء نے اس کلاس سے استفادہ کیا۔ مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش، مکرم عبدالباسط طارق صاحب اور مکرم حمید علی صاحب ظفر مبلغین سلسلہ اس کلاس کے طلباء کو تعلیم دیا کریں گے۔ مکرم طاہر محمود صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم اور مکرم عمیر باجوہ ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم اس کلاس کو کامیاب بنانے کے لئے دن رات محنت کر رہے ہیں۔ امید ہے نوجوانوں کی مذہبی تعلیم کے سلسلہ میں اس قسم کی کلاسیں ایک بنیادی کردار ادا کریں گی۔ انشاء اللہ۔

واجتنبوا قول الزور

اور جھوٹ بولنے سے بچو

بوزنین و البانین احمدیوں کے یک روزہ اجتماع کا انعقاد

مورخہ ۵ مئی کو ۱۹۹۶ء کو ناصر باغ گروس گیراؤ میں ویزبادن اور ڈارمسٹڈ ریجنز کا مشترکہ اجتماع برائے بوزنین و البانین نو احمدیان منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ سے ہوا جس کے بعد ۱۱ بجے ناظم اجتماع مکرم ابراہیم بیچ صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور افتتاحی دعا کروائی۔ دعا کے بعد فٹ بال، والی بال، ٹیبل ٹینس اور میوزیکل چیئرز کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔ جس میں اطفال، خدام، انصار نے حصہ لیا یہ مقابلے ۳ بجے تک جاری رہے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اجتماع کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں ایک البانین نژاد احمدی بھائی نے البانین زبان میں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی اس تقریر میں قرآن و حدیث کے حوالہ جات سے وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر روشنی ڈالی۔

بعد ازیں مکرم ابراہیم بیچ صاحب نے جماعت کے بنیادی عقائد پر روشنی ڈالی۔ ان کے خطاب کے بعد شرکائے اجتماع کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر مکرم ابراہیم بیچ صاحب نے حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیئے آخر میں مختلف کھیلوں میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس اجتماع میں دونوں ریجنز سے ۲۰۰ سے زائد بوزنین اور البانین احباب نے شرکت کی۔

یاد رہے کہ اس اجتماع کی تیاری اور انتظامات کے سلسلہ میں تمام کام خود ہمارے نو احمدی بوزنین اور البانین احمدی بھائیوں نے مکرم ابراہیم بیچ صاحب کی سربراہی میں کئے جن کے مستورات کے اجتماع کی ناظمہ محترمہ Yasmina صاحبہ تھیں۔ اس اجتماع کے موقعہ پر متعدد بوزنین اور البانین احباب کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔

دعوت الی اللہ کے دوران پیش آنے والے چند ایمان افروز واقعات

راوی:۔ مکرم ظفر اقبال صاحب۔ مرتبہ:۔ مکرم مولانا محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ

ہومیو پیتھی ذریعہ تبلیغ

البانیہ کے ایک شیعہ دوست حسن صاحب جماعت احمدیہ کے شدید مخالف تھے۔ ان کے برادر نسبتی جعفر صاحب شیعوں کے بڑے ذاکر ہیں اور جرمنی میں دور دور تک ان کا شہرہ ہے۔ جعفر صاحب بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شدید مخالف تھے۔ اور ہر جگہ البانین احباب میں یہ پروپیگنڈا کرتے تھے کہ یہ جماعت مسلمان نہیں بلکہ کافر ہیں۔ ان کا البانین احباب پر گہرا اثر تھا۔ کرنا خدا کا یہ ہوا کہ حسن صاحب کی اہلیہ بعارضہ ذیابطس بیمار ہوا اور اسے ہسپتال داخل کروانا پڑا۔ اس کی یہ شکایت اتنی بڑھ گئی کہ شفایابی مشکل ہوگئی۔ حسن کو پتہ لگا کہ ذیابطس کا کامیاب ہومیو پیتھک علاج موجود ہے لیکن وہ دوائی صرف احمدی احباب ہی کے پاس ہے۔ چنانچہ وہ مجبور ہوکر دوائی لینے کے لئے احمدی دوست مکرم ظفر اقبال صاحب آف بریمر ہافن (Bremerhaven) کے پاس آئے۔ اس موقع پر ان کو جماعت کا تعارف بھی کروایا گیا اور لٹریچر بھی دیا گیا۔ بعد میں شیعوں کی ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں علاقہ کے شیعوں نے شرکت کی اس موقع پر حسن صاحب نے تقریر کی اور علی الاعلان یہ کہا کہ جماعت احمدیہ بہت اچھی جماعت ہے اور حقیقی معنوں میں اس جماعت کے افراد صاحب کردار ہیں۔ مجھے اب پتہ چلا ہے کہ احباب جماعت کتنے عظیم کردار کے مالک ہیں۔ نیز اسی طرح جماعت کی تعریف میں بہت سے کلمات کہے۔ ان کا اس کا اثر یہ ہوا کہ اب شیعہ البانین احباب کثرت کے ساتھ جماعت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ اور شیعوں کا اثر و رسوخ اب دم توڑ رہا ہے۔ الحمدللہ۔

کوسووہ کے ایک البانین دوست مسٹر رمضان کے ہاں چھ سال سے اولاد نہیں تھی۔ ان کی اہلیہ کو ذیابیطس کی تکلیف تھی اور روزانہ دو دفعہ ٹیکہ لگوانا پڑتا تھا۔

مسٹر رمضان نے متعدد غیر احمدی علماء کے پاس جاکر مدد کے لئے تعویذ گنڈے حاصل کئے اور اس پر زر کثیر خرچ کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ وہ اس سلسلہ میں شدید پریشان تھے۔ ان کی ملاقات ایک احمدی دوست مسٹر ظفر اقبال صاحب کے ساتھ ہوئی۔ انہوں نے ظفر اقبال صاحب کو تعویذ دکھائے اور کہا کہ ان سے تو کوئی فائدہ نہیں ہوا آپ ہی کوئی تعویذ کر دیں۔ ظفر اقبال صاحب نے جواب دیا کہ ہم لوگ دعا پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بتایا کہ تعویذ اگر کوئی ہے تو وہ دعا اور قرآن کریم کی تلاوت ہے۔ آپ اور آپ کی اہلیہ دونوں دعا بھی کریں اور قرآن کریم کی تلاوت بھی کیا کریں۔ انشاء اللہ ہم بھی دعا کریں گے۔ اس نصیحت کے علاوہ ان کی اہلیہ کو حضور اقدس کے ہومیو پیتھی نسخہ کے مطابق ہومیو پیتھک دوا بھی دی۔ خدا کے فضل سے ایک سال کے اندر ان کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوگئی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جب حمل ہوا تو ڈاکٹر یہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ رمضان صاحب کی اہلیہ کی شوگر

باقی صفحہ ۲ پر

جلسہ سالانہ کی بنیادی اغراض اور ان کا لازمی تقاضا

ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی بنیاد جن ارفع و اعلیٰ دینی مقاصد کے پیش نظر رکھی گئی تھی، انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور وہ یہ ہیں:۔

پہلی بنیادی غرض یہ ہے کہ تا افراد جماعت کی معلومات دینی وسیع ہوں، ان کا علم اور معرفت ترقی پذیر ہو، وہ یقین کامل سے مالا مال ہو کر ذوق و شوق اور ولولہ عشق سے ہمیشہ سرشار رہیں۔ مراد یہ کہ ان میں ایسی پاک تبدیلی رونما ہو کہ دنیا کی محبت ٹھنڈی پڑے اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے اور انہیں ایسی حالت انقطاع یسر آجائے کہ جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

دوسری بنیادی غرض یہ ہے کہ تا دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی تدابیر حسنہ سوچی جائیں اور انہیں بروئے کار لانے کے ذرائع پر غور کیا جائے۔

تیسری بنیادی غرض یہ ہے کہ اس عظیم مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور اجتماعی طور پر دعائیں کرکے تائید و نصرت الٰہی کے حصول کے لئے اپنے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا کے حضور گریہ و زاری کی جائے، کیوں کہ سب کچھ اسی کی دی ہوئی توفیق پر منحصر ہے نہ کہ ہماری اپنی تدبیروں اور کوششوں پر۔

خود جلسہ سالانہ کی ان ہر سہ اغراض کا بتمام و کمال پورا ہونا خدائی تائید و نصرت کے بغیر ممکن نہ تھا اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے ان اغراض کی تکمیل کیلئے اس میں شرکت کرنے والے خوش نصیب انسانوں کے لئے بہت درد الحاح سے دعائیں کیں اور انہیں یہ تسلی دی کہ

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الرّاحمین میں کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے"

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی یہ دعائیں جناب الٰہی میں مقبول ہوئیں چنانچہ اس مبارک و مقدس جلسہ کی ہر سہ بنیادی اغراض بتمام و کمال پوری ہوتی چلی آرہی ہیں۔ اس میں اہم دینی موضوعات پر ایمان افروز تقاریر سے وہ سماں بندھتا ہے کہ ہر دل یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہتا کہ علوم و معرفت کے دریا بہہ رہے اور روحوں کو سیراب کررہے ہیں، دل یقین کامل سے مالا مال اور ذوق شوق اور ولولہ عشق سے سرشار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ دلوں پر اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایسا غلبہ و استیلاء پکڑتی ہے کہ حالت انقطاع میسر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ بالخصوص دنیا بھر میں دین حق کے غلبہ کی مہم میں نئی کامیابیوں، کامرانیوں، پیشقدمیوں اور خدائی وعدوں کے پورا ہونے کا ذکر سن کر روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے، اسی طرح درد اور سوز میں ڈوبی ہوئی اجتماعی دعائیں نصرت الٰہی کو جذب کرنے کا موجب بنتی ہیں۔

جلسہ تو ہر سال ہی عظیم الشان برکات لے کر آتا ہے اور اس میں شرکت کرنے والے ان عظیم الشان برکات سے مستفیض بھی ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نئی نسل سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بچوں کو اور اسی طرح جماعت میں نئے شامل ہونے والوں کو بھی جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات سے آگاہ کرکے یہ احساس دلایا جائے کہ وہ بھی اس جوئے شیریں سے جی بھر کر سیراب ہوں ایسا نہ ہو کہ جہاں دوسرے لوگ برکتوں رحمتوں اور فضلوں سے مالا مال ہو کر لدے پھندے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں وہاں اپنی لاعلمی اور نادانی سے ان نوواردوں کی واپسی اس حال میں ہو کہ وہ تہی دامن اور خالی ہاتھ ہوں۔ وہ حسرت ناک محرومی سے اسی صورت میں بچ سکتے ہیں کہ وہ اس مقدس للٰہی جلسہ سالانہ کو میلہ کا رنگ نہ دیں۔ بازاروں میں گھوم کر اپنا وقت ضائع نہ کریں یا رہائش گاہوں میں مجلسیں لگا کر تضیع اوقات کے مرتکب نہ ہوں بلکہ جلسہ کے تمام اجلاسوں میں ہمہ وقت موجود رہ کر علماء سلسلہ کی تقاریر اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پر معارف ارشادات کو پوری توجہ اور انہماک سے سنیں اور انہیں ذہن نشین کرنے کے ساتھ ساتھ دل میں جگہ دیں اور بقیہ اوقات کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں اور وہ کچھ پائیں جو ان کے دوسرے بھائی پاتے ہیں، ادھر ادھر گھوم کر اپنے وقت کو ضائع کرنے والے اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض نہیں ہوسکتے۔ اسی لئے حضرت اقدس نے فرمایا ہے:۔

"سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے، پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ اس میں سستی، غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کرکے کچھ بیان کیا جائے تو غور سے اس کو نہیں سنتے۔ ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا"۔

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۲ء)

آگئے ہیں دن اب فتح اسلام کے

آگئے ہیں دن اب فتح اسلام کے — دوستو دن نہیں ہیں یہ آرام کے
تم نہیں ہو اگر احمدی نام کے — کام سے اب نہ شرماؤ آگے بڑھو
آؤ آگے بڑھو آؤ آگے بڑھو

اب تو منزل تمہاری قریب آگئی — روشنی حق کی ہر سمت ہے چھا گئی
دیکھکر روح باطل کی گھبرا گئی — راہ میں اب نہ سستاؤ آگے بڑھو
آؤ آگے بڑھو آؤ آگے بڑھو

سست ہونے نہ پائے قدم دیکھنا — ساتھ والوں کو بھی دمبدم دیکھنا
جھکنے پائے نہ حق کا علم دیکھنا — سرد سینوں کو گرماؤ آگے بڑھو
آؤ آگے بڑھو آؤ آگے بڑھو

سائے تاریکیوں کے سمٹنے لگے — پردے آنکھوں سے غفلت کے ہٹنے لگے
رستے سالوں کے ہفتوں میں کٹنے لگے — ہر طرف پھیلتے جاؤ آگے بڑھو
آؤ آگے بڑھو آؤ آگے بڑھو

رنگ پیدا کرو ایسا اخیار کا — دیتے جاؤ ہر اک کو سبق پیار کا
دھار کر روپ ابر گہر بار کا — تم برستے چلے جاؤ آگے بڑھو
آؤ آگے بڑھو آؤ آگے بڑھو

سر مرا گیت سن سن کے دھنتے چلو — خارزاروں سے تم پھول چنتے چلو
دے اگر کوئی گالی تو سنتے چلو — میل دل پر نہ تم لاؤ آگے بڑھو

(میر اللہ بخش تسنیم)

بقیہ:۔ ایمان افروز واقعات

بالکل نارمل ہے۔ ان کو سمجھ نہیں آرہی کہ شوگر کیسے نارمل ہوگئی۔ ان کو خطرہ تھا کہ بچہ معذور پیدا ہوگا۔ لیکن بچہ کی پیدائش کے بعد جب چیک کیا گیا تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بچہ بالکل صحت مند تھا اور اس کی شوگر بھی بالکل نارمل تھی۔ اب یہ بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے زچہ اور بچہ دونوں بخیریت ہیں۔ الحمدللہ۔ اس واقعہ کے بعد میاں بیوی کے ایمان میں بہت اضافہ ہوا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص ہیں۔ اس واقعہ کے نتیجہ میں اطراف و جوانب کے البانین احباب میں بھی تعویذ گنڈے کا اثر ختم ہورہا ہے اور وہ بکثرت احمدیت کی طرف مائل ہورہے ہیں۔

ایمان افروز خوابیں

ایک البانین دوست مسٹر مراد نے ایک خواب دیکھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے ہیں اور البانین زبان میں مسٹر مراد کو فرماتے ہیں کہ تم اپنے آپ کو ظاہر کیوں نہیں کرتے۔ اس کے بعد خواب میں ہی نظارہ بدل گیا اور مسٹر مراد نے دیکھا کہ اسکی اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام دونوں کی تصویر ایک فریم میں جڑی ہوئی ہے اس کے بعد مسٹر مراد کی آنکھ کھل گئی۔ اس خواب سے قبل مسٹر مراد کو احمدیت کا زیادہ علم نہ تھا۔ خواب کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسٹر مراد کی کیفیت بدل گئی اور اب وہ بہت اچھے داعی الی اللہ ہیں۔ ان کی اقامت بریمرہافن Bremerhaven میں ہے اور خدا کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔

مسٹر رجب ایک البانین احمدی ہیں اور خدا کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔ انہوں نے ایک بار خواب میں دیکھا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور مسٹر رجب کو قرآن کریم کی ایک آیت بطور دعا کے پڑھتے رہنے کا ارشاد فرمایا۔

خواب سے قبل مسٹر رجب نے حضرت مصلح موعودؓ کی تصویر کو نہیں دیکھا ہوا تھا۔ اگلے دن وہ احمدیہ سنٹر بیت الوکیل بریمرہافن (Bremerhaven) تشریف لائے اور جماعت کے لٹریچر اور رسائل کو کھول کر دیکھنا شروع کیا اور بالآخر حضرت مصلح موعودؓ کی تصویر نکال کر مکرم ظفر اقبال صاحب کے پاس آکر پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ مکرم ظفر اقبال صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا تعارف کرایا تو مسٹر رجب نے انہیں اپنا خواب سنایا۔ اور بے انتہا مسرت محسوس کی۔ اس کے بعد ان کو تبلیغ کا غیر معمولی شوق پیدا ہوا اور اب تک متعدد بیعتیں کروا چکے ہیں اور بریمرہافن میں مقیم ہیں۔

*****

مسٹر صدری، کوسواہ البانیہ کے رہنے والے ہیں اور اس وقت جرمنی میں مقیم ہیں۔ انہوں نے خواب دیکھا کہ وہ کوسواہ گئے ہوئے ہیں اور وہاں کی احمدیہ جماعت کے احباب یہ سوچ رہے ہیں کہ جہاں مسٹر صدری کا مکان ہے وہاں پر ایک مسجد تعمیر کی جائے۔ صدری صاحب کہتے ہیں کہ یہاں تو بڑا گند پڑا ہوا ہے۔ لیکن احمدی دوست کہتے ہیں کہ نہیں اسی جگہ مسجد کی تعمیر مناسب رہے گی۔

چنانچہ گند کو صاف کرکے اسی جگہ بڑی عظیم الشان مسجد تعمیر کی گئی۔

انتظامیہ کمیٹی جلسہ سالانہ جرمنی ۱۹۹۶ء

جماعت احمدیہ جرمنی کا اکیسواں جلسہ سالانہ انشاء اللہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اگست ۱۹۹۶ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منی مارکیٹ من ہائیم میں منعقد ہوگا۔ احباب جماعت کی سہولت کے لئے انتظامیہ کمیٹی کی فہرست شائع کی جارہی ہے

۱:۔ عبدالرحمن مبشر صاحب
افسر جلسہ سالانہ 069 - 781311

۲:۔ حیدر علی ظفر صاحب
افسر جلسہ گاہ 0221 - 713307

۳:۔ زینت حمید صاحبہ
ناظم اعلیٰ جلسہ گاہ لجنہ 06144 - 3428

۴:۔ فلاح الدین خان صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 069 - 517135

۵:۔ چوہدری سعیدالدین صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 0221 - 444647

۶:۔ محمد منور عابد صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 069 - 824155

۷:۔ مقصود الحق صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 06146 - 7835

۸:۔ ملک سلطان احمد صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 06131 - 831290

۹:۔ زبیر خلیل خان صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 06207 - 82280

۱۰:۔ منیر احمد منور صاحب
نائب افسر جلسہ سالانہ 0621 - 102918

۱۱:۔ مغفور احمد صاحب
نائب افسر جلسہ گاہ 069 - 682761

۱۲:۔ منظور احمد شاد صاحب
نائب افسر جلسہ گاہ 06131 - 227311

۱۳:۔ عبدالشکور اسلم خان صاحب
ممبر ایگزیکٹو بورڈ 06074 - 47491

۱۴:۔ ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب
ممبر ایگزیکٹو بورڈ 06081 - 41026

۱۵:۔ ذکاء اللہ خان صاحب
انچارج دفتر جلسہ سالانہ 06073 - 62628

۱۶:۔ شمس الحق صاحب 069 - 233510
نائب انچارج دفتر جلسہ سالانہ و ناظم رپورٹنگ

۱۷:۔ بشیر احمد خالد صاحب
امین (کیشیئر) 06158 - 71635

۱۸:۔ اسد اللہ طارق صاحب
ناظم رابطہ پریس 06152 - 82417

۱۹:۔ مجید احمد صاحب
ناظم پارکنگ 06106 - 75840

۲۰:۔ مبارک احمد شاہد صاحب
ناظم ٹریفک 02631 - 358365

۲۱:۔ شرافت اللہ خان صاحب
ناظم استقبال و معلومات 06105 - 6934

۲۲:۔ محمد مستقیم صاحب
ناظم امانات 06105 - 42639

۲۳:۔ منیر احمد شہزاد صاحب
ناظم نظافت 0511 - 625999

۲۴:۔ شاہد حمید عباسی صاحب
ناظم فوٹوگرافی 069 - 387673

۲۵:۔ داؤد احمد کاہلوں صاحب
ناظم سپلائی 069 - 346978

۲۶:۔ طاہر محمود صاحب
ناظم سٹور 06105 - 25995

۲۷:۔ عبدالعظیم خان صاحب
ناظم ضیافت 06106 - 75205

۲۸:۔ ڈاکٹر شریف احمد کوکب صاحب
ناظم طبی امداد 04841 - 81903

۲۹:۔ مبارک احمد چٹھہ صاحب
ناظم خدمت خلق 06043 - 405668

۳۰:۔ منور احمد صاحب
ناظم تیاری جلسہ سالانہ 06655 - 71181

۳۱:۔ محمد احمد صاحب
ناظم تیاری خیمہ جات 06655 - 71181

۳۲:۔ سلیم الدین صاحب
ناظم وائنڈ اپ خیمہ جات 06655 - 74666

۳۳:۔ نذیر اقبال صاحب
ناظم بازار 06047 - 67893 pp

۳۴:۔ تصور احمد خالد صاحب
ناظم اطفال 06131 - 227311

۳۵:۔ خالد حسین خادم صاحب
ناظم وائنڈ اپ 06162 - 4017

۳۶:۔ محمد سعید احمد صاحب
ناظم آرائش 05608 - 1687

۳۷:۔ عبدالقیوم شاکر صاحب
ناظم ٹرانسپورٹ 069 - 425449

۳۸:۔ میر عبداللطیف صاحب
ناظم رہائش 069 - 82361497

۳۹:۔ شیخ خطیب الرحمن صاحب
ناظم مہمانان خصوصی 06152 - 58626

۴۰:۔ نصیر احمد شاہد صاحب
ناظم مہمانان بیرون از جرمنی 06735 - 1825

۴۱:۔ رفیق احمد بٹ صاحب
ناظم ہنگامی امور 06071 - 62476

۴۲:۔ چوہدری فضل احمد صاحب
ناظم لاؤڈ سپیکر 06152 - 53763

۴۳:۔ عبدالحئی طاہر صاحب
ناظم تیاری سامان ٹرانسلیشن 06251 - 67567

۴۴:۔ مظفر احمد غازی صاحب
ناظم ٹرانسلیشن آپریشن 069 - 397441

۴۵:۔ زاہد افضال صاحب
ناظم مینٹیننس 06196 - 62841

۴۶:۔ منیر الدین طارق صاحب
ناظم روشنی و بجلی 06152 - 58552

۴۷:۔ خالد افضال صاحب
ناظم سٹیلائیٹ و کمیونیکیشن 06196 - 62841

۴۸:۔ خلیل احمد باجوہ صاحب
ناظم نمائندہ لجنہ 06105 - 22549

۴۹:۔ منصور احمد صاحب
ناظم ترجمانی 069 - 683859

۵۰:۔ کریم احمد شاد صاحب
ناظم تربیت 069 - 858779

۵۱:۔ ڈاکٹر وسیم احمد طاہر صاحب
ناظم نمائش 06221 - 410373

۵۲:۔ مبارک احمد تنویر صاحب
ناظم دفتر جلسہ گاہ 069 - 5075849

۵۳:۔ محمد انیس صاحب
ناظم سٹیج 02761 - 63553

۵۴:۔ عبدالبصیر بھٹی صاحب
ناظم مارکی و حاضری جلسہ 0611 - 598117

۵۵:۔ عبدالباسط طارق صاحب
ناظم اعلانات 0561 - 4911154

۵۶:۔ مبشر احمد سیال صاحب
ناظم برائے اجراء ٹکٹ 06196 - 71786

۵۷:۔ عبدالسبحان طارق صاحب
ناظم تبلیغی میٹنگز 05631 - 60115

۵۸:۔ ملک ظفر منصور صاحب
ناظم نظم و ضبط 02915 - 40316

۵۹:۔ چوہدری حفیظ الرحمن صاحب
ناظم تیاری پروگرام 06426 - 7463

افسر جلسہ سالانہ ۱۹۹۶ء

سانحہ ارتحال

مکرم خان عبدالرحمن خان آف کوئٹہ حال جرمنی بقضائے الہیٰ مورخہ ۳ اگست ۱۹۹۶ء بروز ہفتہ کو لندن میں وفات پاگئے ہیں۔

اناللہ وانا الیہ الراجعون۔

مرحوم جلسہ سالانہ انگلستان ۱۹۹۶ء میں شامل ہونے کے لئے لندن گئے ہوئے تھے۔ وہاں ان کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ اور حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ مرحوم ایک فدائی احمدی تھے ان کو اسیر راہ مولیٰ کا شرف حاصل رہا ہے۔ جرمنی آکر بھی کافی عرصہ جماعتی خدمات (مسجد نور میں) کرنے کی توفیق ملی۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ۹ اگست ۱۹۹۶ء کو ناصر باغ میں ادا کیا جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شمولیت کی۔ بعد از نماز جنازہ ان کی میت بہشتی مقبرہ میں تدفین کی خاطر پاکستان بھجوائی گئی۔

ادارہ اخبار احمدیہ مرحوم کی بیوہ، بچوں اور دیگر عزیز و اقارب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے! اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔

ولادت

مکرم (حافظ) مبارک احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یکم جون ۱۹۹۶ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے الحمد للہ۔ جس کا نام شمائل احمد تجویز کیا گیا ہے۔ یہ بچہ مکرم محمد احمد صاحب انور آف جرمنی کا نواسہ ہے اور مکرم بشارت احمد صاحب درویش کوئٹہ کا پوتا ہے۔ احباب کی خدمت میں بچہ کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا

جلسہ گاہ پہنچنے کا راستہ

من ہائم آٹوبان نمبر 6 پر فرانکفورٹ اور سٹٹگارٹ کے درمیان واقع ہے۔ احباب Autobahn No. 6 سے Mannheim Mitte کے Ausfahrt پر اتریں یہ A656 ہے۔ اس پر پہلا Ausfahrt جو Neuostheim, Feudenheim ہے اس پر اتر کر پہلے سگنل پر Mai Markt کا بورڈ لگا ہوگا۔ بہرحال سگنل سے دائیں۔ پھر اگلی سڑک پر پہلا دائیں اور پھر پہلا دائیں آپ کو منی مارکیٹ لے جائے گا۔

★ Hamburg , Kassel, Hannover سے آنے والے A 7 پر فرانکفورٹ کی طرف A 5 اور پھر A 67 جو بعد میں A 6 بن جاتی ہے۔ اس پر آئیں۔

★ Dusseldorf , koln , Bonn سے A3 پھر Mannheim , Stuttgart سے Frankfurter Kreuz کی طرف۔

★ Frankfurter سے Fulda, Wurzberg سے A 3 پھر Frankfurter Kreuz سے Mannheim , Stuttgart کی طرف۔

★ A8 سے Munchen , Augusburg , Ulm پر Stuttgart اور Karlsruhe اور پھر A5 سے Frankfurt کی طرف جہاں A6 ملے اس پر Mannheim کی طرف۔

★ Regensburg , Nurnberg سے A6 سے Mannheim کی طرف۔

★ Offenburg, Karlsruhe, Freiburg سے A5 پر Heidelberg کی طرف پھر جہاں سے A6 ملے وہاں سے Mannheim کی طرف یا Mannheim سے A 656 سے Heidelberger Kreuz کی طرف۔

اگر کسی وجہ سے آپ بھول جائیں تو شہر من ہائیم میں پہنچ جائیں تو Neuostheim یا Maimarkt کا پوچھ لیں۔

اعلان
بابت روزنامہ الفضل ربوہ پاکستان

جماعت احمدیہ جرمنی کے جو احباب روزنامہ الفضل ربوہ پاکستان کا اجراء کروانا چاہتے ہوں ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جرمنی کے لئے سالانہ چندہ بذریعہ ہوائی ڈاک پاکستانی کرنسی میں درج ذیل ہے

۱:۔ روزانہ سنگل پرچہ 4200 روپے

۲:۔ ہفتہ وار پیکٹ (چھ اخبار) 2800 روپے

۳:۔ صرف خطبہ جمعہ 900 روپے

اگر اخبار جاری کروانا مقصود ہو تو چندہ الفضل پاکستانی کرنسی یا فارن کرنسی میں چیک یا ڈرافٹ براہ راست مینجر روزنامہ الفضل ربوہ پاکستان کے نام ارسال کریں۔ چندہ ملنے پر انشاء اللہ اخبار جاری ہوجائے گا۔

پروگرام جلسہ سالانہ جرمنی ۱۹۹۶ء

مورخہ ۲۳ تا ۲۵ اگست ۱۹۹۶ء بمقام مئی مارکیٹ من ہائم

جمعۃ المبارک ۲۳ اگست

۹-۳۰ استقبال

۱۲-۳۰ طعام

۱۳-۵۰ تا ۱۴-۰۰ پرچم کشائی

۱۴-۰۰ تا ۱۵-۳۰ نماز جمعہ و افتتاحی خطاب (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

۱۵-۳۰ تا ۱۷-۰۰ وقفہ

پہلا اجلاس

۱۷-۰۰ تا ۱۷-۱۵ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ

۱۷-۱۵ تا ۱۷-۳۰ نظم

۱۷-۳۰ تا ۱۸-۰۰ تقریر "پردہ کے فوائد" (جرمن)
مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی

۱۸-۰۰ تا ۱۸-۲۵ تقریر "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مظہر اتم حضرت مسیح موعود علیہ السلام" (اردو)
مکرم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس ریجنل مشنری ہمبرگ

۱۸-۲۵ تا ۱۸-۳۰ نظم

۱۸-۳۰ تا ۱۸-۵۵ تقریر "ہمارا روحانی مواصلاتی نظام MTA انٹرنیشنل" (اردو)
مکرم سید نصیر شاہ صاحب چیئرمین MTA انٹرنیشنل لندن

۱۸-۵۵ تا ۱۹-۰۰ اعلانات

۱۹-۰۰ تا ۲۱-۰۰ وقفہ برائے طعام — ۲۱-۰۰ نماز مغرب و عشاء

ہفتہ ۲۴ اگست

۴-۱۵ نماز تہجد — ۵-۰۰ اذان — ۵-۱۰ نماز فجر

۵-۲۰ درس القرآن — ۸-۰۰ ناشتہ

دوسرا اجلاس

۹-۳۰ تا ۹-۳۵ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ

۹-۳۵ تا ۹-۴۰ نظم

۹-۴۰ تا ۱۰-۰۰ تقریر "جرمنی میں مختلف اقوام میں احمدیت کی ترقی" (اردو)
مکرم زبیر خلیل خان صاحب نیشنل سیکرٹری تبلیغ

۱۰-۰۰ تا ۱۱-۳۰ خطاب (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)
(یہ خطاب زنانہ جلسہ گاہ سے ریلے کیا جائے گا)

تیسرا اجلاس

۱۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰ تیاری البائین و بوزنین پروگرام

۱۲-۱۵ تا ۱۲-۳۰ نظم و ترانہ

۱۲-۳۰ تا ۱۴-۰۰ حضور اقدس کے ساتھ بوزنین والبائین کی مجلس سوال و جواب

۱۴-۰۰ تا ۱۴-۱۵ بیعت

۱۴-۱۵ وقفہ برائے طعام — ۱۶-۰۰ نماز ظہر و عصر

چوتھا اجلاس

۱۷-۰۰ تا ۱۷-۱۵ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ

۱۷-۱۵ تا ۱۹-۰۰ مختلف قومیتوں کے مہمانوں سے حضور اقدس کی مجلس سوال و جواب

۱۹-۰۰ وقفہ برائے طعام

۲۰-۰۰ مجلس عرفان و نماز مغرب و عشاء

اتوار ۲۵ اگست

۴-۱۵ نماز تہجد — ۵-۰۰ اذان — ۵-۱۰ نماز فجر

۵-۲۰ درس الحدیث — ۸-۰۰ ناشتہ

پانچواں اجلاس

۹-۳۰ تا ۹-۴۰ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ

۹-۴۰ تا ۹-۵۰ نظم

۹-۵۰ تا ۱۰-۱۵ تقریر "جماعت کی ترقی میں ہمارے نوجوانوں کا حصہ" (اردو)
مکرم محمد منور عابد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

۱۰-۱۵ تا ۱۰-۴۰ تقریر "ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے" (اردو)
مکرم حیدر علی صاحب ظفر ریجنل امیر و مشنری کولون

۱۰-۴۰ تا ۱۱-۰۵ تقریر "ازدواجی زندگی - اسلامی تعلیمات کی روشنی میں" (اردو)
مکرم عبدالشکور اسلم خان صاحب - نائب امیر و نیشنل سیکرٹری تربیت جرمنی

۱۱-۰۵ تا ۱۱-۳۵ تقریر "ہمارے معاشرہ میں احمدی مسلمان کا عملی نمونہ" (جرمن)
مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی

۱۱-۳۵ تا ۱۱-۴۵ نظم

۱۱-۴۵ تا ۱۲-۱۵ تقریر "اسلامی اصول کی فلاسفی - حیات بعد الموت" (اردو)
مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم - مشنری انچارج جرمنی

چھٹا اجلاس

جرمن پروگرام (یہ اجلاس V.I.P ٹینٹ میں منعقد ہوگا)

۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ

۱۲-۰۰ تا ۱۳-۴۵ حضور اقدس کے ساتھ جرمن مہمانوں کی مجلس سوال و جواب

۱۴-۰۰ نماز ظہر و عصر

اختتامی اجلاس

۱۶-۰۰ تا ۱۶-۱۵ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ

۱۶-۱۵ تا ۱۶-۳۰ نظم (جرمن)

۱۶-۳۰ تا ۱۶-۳۵ نظم

۱۶-۳۵ تا ۱۶-۵۵ نظم

اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۶-۵۵

(خاکسار حیدر علی ظفر - افسر جلسہ گاہ)

جلسہ سالانہ جرمنی کے ۲۰ سال ایک نظر میں

مرتبہ: مکرم عبدالرحمن مبشر صاحب

سال	مقام	تعداد حاضرین	مہمان خصوصی
۱۹۷۶ء	ہمبرگ	ریکارڈ نہیں ہے	
۱۹۷۷ء	ہمبرگ	۲۸۰	مکرم نور احمد بولستاد از ناروے
۱۹۷۸ء	ہمبرگ	۱۴۳	مکرم عزت اولیوچ از سویڈن
۱۹۷۹ء	ہمبرگ	۷۰۰ سے زائد	مکرم منیر الدین شمس صاحب از لندن
۱۹۸۰ء	فرانکفورٹ	۷۵۰	مکرم میر مسعود احمد صاحب از امریکہ
۱۹۸۱ء	فرانکفورٹ	۸۰۰	عزت مآب سفیر غانا مکرم نوعیل محاما یقعوبو
۱۹۸۲ء	فرانکفورٹ	۸۱۲	مکرم مبارک احمد ساقی صاحب از لندن
۱۹۸۳ء	فرانکفورٹ	۹۳۰	مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب از سپین
۱۹۸۴ء	فرانکفورٹ	۱۰۰۰ سے زائد	مکرم عبدالحکیم اکمل صاحب از ہالینڈ
۱۹۸۵ء	فرانکفورٹ	۱۲۰۰	مکرم کمال یوسف صاحب از ناروے - مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب از کینیڈا
۱۹۸۶ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۲۰۰۰	مکرم نعمان نومین صاحب از انگلستان
۱۹۸۷ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۳۰۰۰ سے زائد	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۹۸۸ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۵۰۰۰ سے زائد	〃
۱۹۸۹ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۶۵۰۰ تقریباً	〃
۱۹۹۰ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۱۰۰۰۰	〃
۱۹۹۱ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۹۸۲۶	〃
۱۹۹۲ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۱۳۲۸۸	〃
۱۹۹۳ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۱۸۵۰۰	〃
۱۹۹۴ء	ناصر باغ (گروس گیراؤ)	۲۰۰۰۰	〃
۱۹۹۵ء	مئی مارکیٹ (من ہائم)	۱۸۰۰۰	〃